مرکزی مجلسِ شوریٰ کا مدنی مشورہ
اور اس کے مدنی پھول

(25 Jan 2014)

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الۡمُرۡسَلِیۡنَ
اَمَّا بَعۡدُ فَاَعُوۡذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ ؕ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ

دُرُود شریف کی فضیلت

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرتِ علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار قادری** رضوی ضیائی دَامَتۡ بَرَکَاتُھُمُ الۡعَالِیَه اپنے رسالے ''**مُنّے کی لاش**'' میں تحریر فرماتے ہیں: نبیِ معظّم، رسولِ محترم، سلطانِ ذی حَشَم، سراپا جُود و کرم، حبیبِ مکرّم، محبوبِ ربِّ اکرم صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیۡهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ''**مسلمان جب تک مجھ پر دُرُود شریف پڑھتا رہتا ہے، فِرِشتے اُس پر رَحمتیں بھیجتے رہتے ہیں اب بندے کی مرضی ہے کم پڑھے یا زِیادہ۔**'' (ابنِ ماجه ج ۱ /۴۹۰ رقم:۹۰۷، دارُالمعرفة بیرُوت)

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب ! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مَدَنی مشورہ مرکزی مجلسِ شوریٰ

۲۳ ربیع الاول ۱۴۳۵ھ	فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ (کراچی)	25 **جنوری** 2014ء

❁ خرچ میں اِعتدال ہونا چاہئے۔ اللّٰه تعالٰی پارہ 15 سورۂ بنی اِسرَائیل کی آیت 29 میں فرماتا ہے:

وَلَا تَجۡعَلۡ یَدَکَ مَغۡلُوۡلَۃً اِلٰی عُنُقِکَ وَلَا تَبۡسُطۡهَا کُلَّ الۡبَسۡطِ فَتَقۡعُدَ مَلُوۡمًا مَّحۡسُوۡرًا ﴿۲۹﴾

ترجمۂ کنز الایمان: اور اپنا ہاتھ اپنی گردن سے بندھا ہوا نہ رکھ اور نہ پورا کھول دے کہ تو بیٹھ رہے ملامت کیا ہوا تھکا ہوا۔

حضرتِ صدرُ الافاضل مولانا سیِّد محمد نعیم الدّین مُراد آبادی عَلَیۡهِ رَحۡمَةُ اللّٰهِ الۡهَادِی **خزائنُ العرفان** میں اس آیتِ کریمہ کے تحت لکھتے ہیں: یہ تمثیل (مِثال) ہے، جس سے اِنفاق یعنی خرچ کرنے میں اعتدال ملحوظ رکھنے کی ہدایت منظور ہے اور یہ بتایا جاتا ہے کہ نہ تو اس طرح ہاتھ روکو کہ بالکل خرچ ہی نہ کرو اور یہ معلوم ہو گویا کہ ہاتھ گلے سے باندھ دیا گیا ہے، دینے کے لئے ہل ہی نہیں سکتا، ایسا کرنا تو سببِ ملامت ہوتا ہے کہ **بخیل کنجوس کو سب بُرا کہتے ہیں** اور نہ ایسا ہاتھ کھولو کہ اپنی ضروریات کے لئے بھی کچھ باقی نہ رہے۔

کنجوسی سے بچنے اور راہِ خدا میں خرچ کرنے پر 4 فرامین مصطفی

❁ (کامل) اِیمان صَبر اور سخاوَت کا ہی نام ہے۔ (مَجمعُ الزوائد، کتابُ الایمان، باب فِی خصالِ الایمان، ۱/۲۲۴، رَقم:۱۹۸) ❁ سخی اللہ عَزَّوَجَلَّ کے قریب ہے، جنّت کے قریب ہے، لوگوں کے قریب ہے، دوزخ سے دُور ہے اور کنجوس اللہ عَزَّوَجَلَّ سے دُور ہے، جنت سے دُور ہے، لوگوں سے دُور ہے، دوزخ کے قریب ہے اور یقیناً جاہل سخی کنجوس عابِد سے افضل ہے۔ (سُنَنُ التِرمذی، کتابُ البِرّ والصِلَة، باب ما جاء فی السخاء، ۳/۳۸۷، رقم۱۹۶۸)

❁ مومِن میں دو خصلتیں کبھی جمع نہیں ہوتیں: کنجوسی اور بد خُلقی۔ (سُنَنُ التِرمذی، کتابُ البِرّ والصِلَة، باب ما جاء فِی البَخِیل، ۳/۳۸۷، رَقم۱۹۶۹) ❁ سخاوت اللہ عَزَّوَجَلَّ کی عطا سے ہے، سخاوت کرو اللہ تعالیٰ تمہیں مزید عطا فرمائے گا، سُنو! اللہ تعالیٰ نے سخاوَت کو پیدا فرما کر ایک مرد کی صورت عطا فرمائی اور اس کی اصل کو طُوبیٰ درخت کی جڑ میں راسخ کر دیا اور ٹہنیوں کو سِدرۃُ المنتہیٰ کی ٹہنیوں کے ساتھ مضبوط کر دیا اور اس کی بعض شاخوں کو دنیا کی طرف جُھکا دیا تو جو شخص اس کی ایک ہی ٹہنی پکڑ لے اللہ تعالیٰ اسے جنّت میں داخِل فرما دیتا ہے، سُنو! بیشک سخاوَت اِیمان ہی سے ہے اور ایمان جنّت میں ہے اور اللہ تعالیٰ نے بخل کو اپنے غضب سے پیدا فرمایا اور اس کی اصل کو شجرِ زقوم (جہنم کا کانٹے دار درخت) کی جڑ میں مضبوط کر دیا۔ اس کی بعض شاخیں زمین کی جانب مائل فرما دیں تو جو شخص اس کی کسی بھی ٹہنی کو تھامتا ہے اللہ تعالیٰ اسے دوزخ میں داخل فرما دیتا ہے۔ سُنو! بخل ناشکری ہے اور ناشکری جہنّم میں داخِل ہونے کا سبب ہے۔ (إِحیَاءُ عُلُومِ الدِّین، کتاب ذم البخل وذم حب المال، بیان ذم البخل، ۳/۳۱۳)

سیّدِ عالَم صَلَّی اللہُ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی سخاوت

❁ حضرتِ سیِّدُنا ابن عباس رضی اللہ تعالٰی عنہ سے مروی ہے کہ حُسنِ اَخلاق کے پیکر، نبیوں کے تاجور صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم بھلائی میں تمام لوگوں سے زیادہ سخی تھے اور رمضانُ المبارک میں جب حضرتِ سیِّدُنا جبرائیل علیہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام آپ صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے ملاقات کرتے تو اور زیادہ سخاوَت فرمایا کرتے اور حضرتِ سیِّدُنا جبرائیل علیہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام آپ صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے ماہِ رمضان کی ہر رات ملاقات کیا کرتے

یہاں تک کہ پورا مہینہ گزر جاتا۔ حضورِ نبیِ پاک، صاحبِ لولاک صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم اُن کے ساتھ قرآنِ پاک کا دَور فرماتے۔ جب حضرتِ سیِّدُنا جبرائیل عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام آپ صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے ملتے تو آپ صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم تیز چلنے والی ہوا سے بھی زیادہ بھلائی میں سخاوت فرماتے۔ (صَحِیْحُ البُخَارِی، کتابُ الصَوم، باب اجودُ ماکانَ النبی صلی اللّٰہ تعالی علیہ وسلم یکون فِی رمضان، ص۱۴۸، رقم۱۹۰۲)

ہم بھکاری وہ کریم اُن کا خدا اُن سے فزوں
اور نہ کہنا نہیں عادت رسول اللّٰہ کی

سخی سے مَحَبَّت اوربخیل سے نفرت کی جاتی ھے

حضرت یحیٰی عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی ایک مرتبہ شیطان سے اس کی اَصْل صورت میں ملاقات ہوئی تو آپ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے فرمایا: اے اِبلیس! مجھے یہ بتا کہ تجھے لوگوں میں سب سے زیادہ کس سے مَحَبَّت اور سب سے زیادہ کس سے نفرت ہے؟ شیطان نے جواب دیا کہ مجھے بخیل مومن سے زیادہ مَحَبَّت ہے اور فاسِق سخی سے سب سے زیادہ بُغض۔ حضرت یحیٰی عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے فرمایا: وہ کیوں؟ جواب دیا: کیوں کہ بخیل کا بخل میرے لئے کافی ہے جب کہ فاسِق سخی کے بارے میں مجھے خوف رہتا ہے کہ اللّٰہ تعالٰی اس کی سخاوت کو قبول کر لے، پھر شیطان نے واپس جاتے ہوئے کہا: اگر آپ حضرت یحیٰی عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نہ ہوتے تو میں یہ بات نہ بتاتا۔ (اِحْیَاءُ عُلُومِ الدِّین، کتاب ذم البخل وذم حب المال، بیان ذم البخل، ۳/۳۱۶) حضرت سیدنا یحیٰی بن مُعاذ رازی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تعالٰی علیہ فرماتے ہیں: سخی لوگ چاہے فاجر (گُناہ گار) ہوں ان کے لئے دلوں میں مَحَبَّت ہی ہوتی ہے اور بخیل چاہے کتنے ہی بھلے کیوں نہ ہوں دلوں میں ان کے لئے نفرت ہی پائی جاتی ہے۔ (ایضاً)

حضرت سیدنا اِبنِ مُعْتَز رَحْمَۃُ اللّٰہِ تعالٰی علیہ فرماتے ہیں: مال میں کنجوس عزّت میں سخی ہیں۔ (یعنی مال بچا کر عزّت گنواتے ہیں، کیونکہ بخیل لوگوں کی عزت بُخل کرنے کی وجہ سے جاتی رہتی ہے) (ایضاً)

اراکینِ شوریٰ کا بیرونِ ملک سفر

(1) عبدالحبیب عطاری ایسٹ افریقہ (کینیا وغیرہ)، محمد بغداد رضا عطاری وسط ایشیا کی ترک نژاد مسلمان ریاست کرغزستان (Kyrgystan)، محمد رفیع عطاری خلیجی ممالک، سید محمد ابراہیم باپو عطاری عرب شریف، حاجی محمد وقارالمدینہ عطاری موریشس اور محمد بلال رضا عطاری نیپال میں سفر پر ہیں۔

دارُالاِفتاء اَھلسُنّت

﴿2﴾ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں شافعی مسلمانوں کی بھی ایک تعداد ہے، نگرانِ شوریٰ، دارالافتاء اہلسنّت کے مفتیانِ کرام سے شافعی اسلامی بھائیوں کے مسائل کے حل کے لیے مشورہ کریں گے۔ اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ

﴿3﴾ مُستقبِل میں انکے لیے دارالافتاء اہلسنّت برائے شوافع کی ترکیب ہوگی۔ اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ

مکتبۃ المدینہ کی کتب ورسائل

﴿4﴾ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے منسلک ہر اسلامی بھائی اوراسلامی بہن کے گھر میں مکتبۃ المدینہ سے شائع ہونے والی ہر کتاب اوررسالہ کم ازکم ایک عدد ضرور ہونا چاہیۓ۔

﴿5﴾ جب بھی مجلسِ مکتبۃ المدینہ کوئی کتاب، رِسالہ یا CD/VCD شائع کرے تو فوراً اسے خرید لیجئے۔

﴿6﴾ مکتبۃ المدینہ کی شائع کردہ کتاب ’’حکایتیں اور نصیحتیں‘‘، مبلغین کے لیے اَنمول تحفہ اور عالیشان کتاب ہے، مجھے یورپ کے سفر میں اس سے کئی بیانات کرنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ (نگران شوریٰ)

﴿7﴾ عنقریب مکتبۃ المدینہ کی ویب سائٹ کا آغاز (Launch) ہوگا۔ اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ

دعوتِ اسلامی سے منسلک ہونے والوں کی مدنی تربیت

﴿8﴾ عموماً انسان خوبیوں اور خامیوں کا مجموعہ ہوتا ہے۔ مبلغین کو چاہیۓ کہ وہ بالخصوص ذِمہ دار اسلامی بھائیوں کو وقت دیں، انکی مدنی تربیت کریں، خوبیوں میں اضافہ اور خامیوں کو دُور کریں۔ زیادہ خوبیوں کا مالِک اور مضبوط ذمہ دار بنانا بھی ہمارا مدنی کام بلکہ اَھَمّ مدنی کام ہے۔

﴿9﴾ دعوتِ اسلامی کے شعبہ جات کو مضبوط کرنے کے لیے پُروفیشنل اور ماہر اسلامی بھائی تلاش کیجئے، ایسے اسلامی بھائی سلجھے ہوئے اور سافٹ ہوتے ہیں کیونکہ اِنہیں دورانِ تربیت یہ ذہن دیا جاتا ہے کہ ہر بات پر جذباتی ہونے کے بجائے اپنے اندر ٹھہراؤ اور تَحمُّل مزاجی پیدا کیجئے اور غصّے کو قابو میں رکھئے۔

﴿10﴾ مبلغین کو چاہیۓ کہ ہر طبقے کے اسلامی بھائیوں کو مدنی ماحول میں لائیں کیونکہ کسی بھی طبقے یا شعبے میں مدنی کام کو مضبوط کرنے کے لیے اس طبقے یا شعبے کے اسلامی بھائی ہونا ضروری ہیں۔

مدنی مرکزفیضان مدینہ

﴿11﴾ دعوتِ اسلامی کا مدنی مرکز فیضانِ مدینہ اُسی جگہ کو کہا جائے، جس میں مسجد بھی ہو۔ جہاں مسجد نہ ہو اُس مقام کو جائے نماز، مدنی تربیت گاہ وغیرہ حسبِ حال نام دیا جائے۔ (متعلقہ رکنِ شوریٰ سے مشورہ ضروری ہے)

﴿12﴾ مجلسِ خُدّامُ المساجِد دُنیا بھر میں مساجِد کی تعمیرات کے مدنی کام کو بڑھائے اور اس کے لیے بھرپور کوشش کرے۔

مدنی کورسز کے بارے میں مدنی پھول

﴿13﴾ ہمارے ہاں جو بھی مدنی کورسز ہوتے ہیں، ان کے بارے میں اس بات کو بھی پیش نظر رکھا جائے کہ اس کورس کے مقاصِد میں کتنے فیصد کامیابی ہوئی؟ اگر کمزوری ہو تو غور کیا جائے کہ کورس کروانے میں کیا کیا کمزوریاں تھیں؟ جس کی وجہ سے مطلوبہ مقاصِد حاصل نہ ہوسکے، پھر ایسے اقدامات کیے جائیں، جن سے یہ کمزوریاں دُور کی جاسکیں۔

﴿14﴾ اس پر بھی غور کیا جائے کہ کورس کا کیا نتیجہ رہا؟ کورس کرنے والوں میں کتنے (۱) ممتاز (۲) بہتر (۳) مناسب اور (۴) کمزور (ناکام) رہے؟

﴿15﴾ نِصاب کتنا ہی اچھا کیوں نہ ہو، پڑھانے والے اچھے اور تربیت یافتہ نہ ہوں، جدول مضبوط نہ ہو، انتظامی اُمور میں کمزوری ہو تو کامیابی اور مطلوبہ مقاصِد حاصل نہیں ہوسکتے؟

﴿16﴾ مدنی انعامات و مدنی قافلہ کورس کروانے والا 72 نہیں تو 63 مدنی انعامات کا عامل ہونا چاہئے۔

﴿17﴾ جس اسلامی بھائی کے اُٹھنے بیٹھنے، کھانے پینے وغیرہ کے انداز غیر مُہذَّب و غیر سنجیدہ ہوں، وہ مدنی ماحول کے لیے نقصان دہ ہوسکتا ہے اگرچہ وہ کسی بھی مقام پر فائز ہو۔ کورس کروانے والے کو سنجیدہ، تہذیب یافتہ، مدنی انعامات کا عامل اور مدنی قافلے میں سفر کا پابند ہونا چاہئے۔

﴿18﴾ جس طرح UK اور یورپ سے کم و بیش 250 اسلامی بھائی مدنی مذاکروں اور ''مدنی انعامات و مدنی قافلہ کورس'' کے لیے آئے، اسی طرح دیگر ملکوں کے اسلامی بھائیوں کو بھی عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ باب المدینہ (کراچی) لانے کی ترکیبیں بنائی جائیں۔ عنقریب بنگلہ دیش والوں کا 63 دن کا ''مدنی تربیتی کورس'' عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ میں ہوگا۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

﴿19﴾ 12 دن کا ''مدنی انعامات کورس'' 26 ربیع الآخر ۱۴۳۵ھ 27 فروری 2014ء بروز جمعرات صحرائے مدینہ بابُ المدینہ (کراچی) میں ہوگا، جس میں پاکستان کے تمام معلمین کورسز شرکت کریں گے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

مرکزی مجلسِ شوریٰ کی تجدید

﴿20﴾ شہزادۂ عطار حضرت مولانا ابو اُسید حاجی احمد عبید رضا عطاری المدنی مَدَّظِلُّہُ العَالِی نے مرکزی مجلسِ شوریٰ کے 12 ماہ مکمل ہونے پر تمام اراکینِ شوریٰ کی رکنیت کی تجدید فرمائی اور اراکینِ شوریٰ نے آیندہ 12 ماہ کے لیے حضرتِ مولانا حاجی محمد عمران عطاری مَدَّظِلُّہُ العَالِی کو نگرانِ شوریٰ منتخب کیا، نگرانِ شوریٰ نے اراکینِ شوریٰ سے نگرانِ پاکستان انتظامی کابینہ اور نگرانِ بابُ المدینہ مشاورت (کراچی) کے لیے رائے لی اور اراکینِ شوریٰ نے بالترتیب حاجی محمد شاہد عطاری اور حاجی محمد امین عطاری کو آیندہ 12 ماہ کیلئے نگران منتخب کیا۔

نئی ترکیب

﴿21﴾ محمد جنید عطاری (باب المدینہ کراچی) کو پاکستان سطح پر مجلسِ کورسز، محمد شعیب عطاری المدنی (باب المدینہ کراچی) کو مجلسِ آئمہ، قاری محمد اشفاق عطاری (مدینۃ الاولیا، ملتان) کو مجلسِ خصوصی اسلامی بھائی اور سید محمد احمد باپو عطاری (سردار آباد، فیصل آباد) کو مجلسِ کارکردگی کی ذمہ داری دی گئی۔

متفرقات

﴿22﴾ تمام اراکینِ شوریٰ اور نگرانِ کابینات و کابینہ جامعۃُ المدینہ اور مدرسۃُ المدینہ کے اساتِذہ وطَلَبہ کو وقت دیں اور انکی اَخلاقی و تنظیمی تربیت کریں۔

﴿23﴾ ماہِ رمضان میں مدرسۃُ المدینہ کی چھٹیوں کے بارے میں اراکین شوریٰ حاجی محمد علی عطاری، حاجی محمد امین عطاری، قاری محمد سلیم عطاری اور محمد عقیل عطاری المدنی سے مشورہ کریں گے۔ ہدف: 10 دن۔

﴿24﴾ جب بھی اجتماع، مدنی چینل کے سلسلے یا کسی کورس وغیرہ میں بیان کے لیے حاضر ہوں تو بیان وغیرہ کی بھرپور تیاری کریں اور اس بات کو پیشِ نظر رکھیں کہ سننے/ دیکھنے والے کتنے لوگوں نے اپنا قیمتی وقت ہمیں دیا، ہم نے اِنہیں شریعت کے اَحکام پہنچانے میں کتنی تیاری کی؟

﴿25﴾ ہمیں دعوتِ اسلامی کے جملہ مدنی کام ایسے کرنے ہیں، جس طرح امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیہ چاہتے ہیں۔

﴿26﴾ عُلما وعوامِ اہلسنّت کی دعوتِ اسلامی سے بہت سی توقُّعات وابستہ ہیں، ہمیں انکی توقعات پر پُورا اُترنا چاہیئے۔

﴿27﴾ اس سال ۱۴۳۵ھ میں UK میں تین جگہ 30 دن کا اعتکاف ہوگا۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

فیضانِ مدنی مذاکرہ

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی، حضرتِ علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّارؔ قادری** رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیہ نے یکم ربیع الاول سے ۱۳ ربیع الاول ۱۴۳۵ھ تک عالمی مرکز فیضانِ مدینہ میں مدنی مذاکرے فرمائے، جس سے منتخب مدنی پھول درج ذیل ہیں۔

مجلس تحفّظ اوراقِ مقدّسہ

﴿28﴾ ۹ ربیع الاول ۱۴۳۵ھ کو امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیہ نے مدنی مذاکرے میں ایک نیا شعبہ ”تحفّظِ اَوراقِ مُقَدَّسَہ“ بنانے کا اعلان فرمایا، اس شعبے کے بارے میں جو مدنی پھول عطا فرمائے انکا خلاصہ یہ ہے:

مجلس تحفظ اوراقِ مقدسہ کے مدنی پھول:

❁ ہر مسجِد میں مُقَدَّس اوراق ڈالنے کے لیے ڈبہ لگایا جائے۔ ❁ اس کا سوراخ اتنا ہو کہ جس میں مُقَدَّس اوراق ڈالے جاسکیں لیکن نکالے نہ جاسکیں۔ ❁ اس ڈبے کو تالا لگایا جائے۔ اس کی چابی ذمہ دار کے پاس ہو۔ ❁ اِس پر لکھا ہو کہ ”**مُقَدَّس اَوراق یہاں ڈالئے**“۔ ❁ اس کام کی ذمہ داری بھی حلقہ مشاورت کے نگران کو دی جائے۔ ❁ شہر/کابینہ سطح پر (جہاں ضرورت ہو اور دارالافتاء اہلسنّت اجازت دے وہاں) اجیر اسلامی بھائی رکھے جائیں جو تمام مساجد سے مُقَدَّس اَوراق جمع کر کے انھیں ٹھنڈا کرنے کی ترکیب بنائیں۔

مدینہ شریف کا ٹکٹ

﴿29﴾ جہاں جہاں اَو بی وین (OB Van) جائے، وہاں شخصیات سے ترکیب بنا کر شُرکاء کے لیے ایک یا دو مدینہ شریف کے ٹکٹ کی ترکیب بنائیں اور قرعہ اندازی کریں۔ البتہ صدقاتِ واجبہ اور دعوتِ اسلامی کے مدنی

عطیات سے ترکیب نہ بنائی جائے۔ ❁ ذِمہ داران جب بھی کسی سے حج وعُمرہ کی رقم لیں تو ان سے یہ بھی کہہ دیں کہ جو رقم بچے گی، اس کے بارے میں ہمیں اختیار دے دیں کہ ہم اسے کسی بھی نیک اور جائز کام میں خرچ کر سکتے ہیں۔ ❁ مدنی مذاکرے میں مدینہ شریف کے ٹکٹ کی ترکیب بنانے کا مقصود علمِ دین کی حرص دِلانا بھی ہے، ایک بزرگ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کا قول ہے: اگر میرے بس میں ہوتا تو میں لوگوں کو علمِ دین گھول کر پلا دیتا۔

رسالہ، کپڑے پاک کرنے کا طریقہ (مع نجاستوں کا بیان)

﴿30﴾ رِسالہ، کپڑے پاک کرنے کا طریقہ اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں تقسیم کریں، اِجتماعات میں اس کی ترغیب دلائیں۔ اِسے بار بار پڑھیں کیونکہ طہارَت کے وہ مسائل سیکھنا فرض ہیں جن سے نماز دُرُست ہو سکے۔

سردیوں میں جیکٹ پہننے اور کارپٹ بچھانے کی اجازت

﴿31﴾ سردیوں میں ضرورتاً جیکٹ کی حاجت ہو تو کُرتے کے اُوپر پہننے کی اِجازت ہے، جیکٹ براؤن کلر کی ہو تو مدینہ مدینہ۔ اگر سوئیٹر پہننا چاہیں تو وہ کُرتے کے اندر ہی پہنیں۔

﴿32﴾ مدنی مراکز فیضانِ مدینہ اور دعوتِ اسلامی کے تحت دیگر مساجِد میں قالین (Carpet) بچھانے کی اِجازت ہے، مگر اس کے لیے دعوتِ اسلامی کے مدنی عطیات سے ترکیب نہ کی جائے۔ جس نے دیا ہو اُس سے اجازت لے لیں کہ اسے کسی بھی جگہ استعمال کیا جا سکتا ہے یعنی صرف مسجِد میں اِستعمال کے لیے نہ لیں بلکہ یہ اِختیار لے لیں کہ دعوتِ اسلامی جہاں چاہے اِسے استعمال کر سکتی ہے۔ کارپٹ سادہ ہو، پھول بوٹے والا نہ ہو، نماز کے مصلے نہ بنیں ہوں، براؤن، نیلا اور سبز رنگ کا نہ ہو، کارپٹ ون پیس نہیں، ایک ایک صف ہونا چاہئے تاکہ استعمال کرنے میں آسانی ہو۔ اس کے کونوں پر کپڑا لگا دیا جائے تاکہ جلد خراب نہ ہو۔

برائیوں کے خاتمے کے لیے مدنی قافلوں اورنیکی کی دعوت کی ضرورت

﴿33﴾ برائیوں میں کمی لانے کے لیے مدنی قافلوں کا جال ساری دنیا میں پھیلانا ہوگا۔ گھر گھر جا کر نیکی کی دعوت دے کر مسجِد میں لانا ہوگا۔

مَدَنی اِلتجاء

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ کئی برسوں سے دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ **شوریٰ** کے مدنی مشورے وقتاً فو قتاً کئی کئی دِنوں تک دعوتِ اسلامی کے **عالمی مدنی مرکز** فیضانِ مدینہ، مَدینۃُ الْمُرشِد، **بابُ المدینہ** (کراچی) میں جاری رہتے ہیں، **باہمی مشاورت** سے جو طے ہوتا ہے، اِس کو مختصراً تحریر کرلیا جاتا اور ضرورتاً ترمیم و تخریج کے ساتھ **ذِمہ دارانِ دعوتِ اسلامی** کی طرف بھیجا جاتا ہے۔ **اِن مدنی پھولوں** سے بھرپور فائدہ اُٹھا کر نہ صرف اپنے مُلکوں، ڈویژنوں، شہروں اور شعبوں میں **نافذ** کریں بلکہ اپنے قیمتی مشوروں سے بھی نوازیں۔ **برائے کرم!** اِن مدنی پھولوں کو **7 دِن** کے اندر اندر متعلقہ **ذِمّہ داران** تک پہنچا کر تصدیق و توثیق (Confirmation) لیں اور اپنے **نگران کو بھی مطلع کریں۔**

اللہ تعالیٰ ہم سب کو امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکَاتُہم العالیہ کی غلامی اور دعوتِ اسلامی پر اِخلاص و عافیت کیساتھ اِستقامت نصیب فرمائے۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللہُ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

میل کرنے کی تاریخ: ۱۸ ربیع الآخر ۱۴۳۵ھ، 19 فروری 2014ء

مجلس کارکردگی فارم و مدنی پھول (دعوتِ اسلامی)